



# خداوند کی راہ کو تیار کرو

یوحنا اصطباغی کا اعلان

میر فتح علی شاہ

# خداوند کی راہ کو تیار کرو

## یوحنا اصطباغی کا اعلان

میر فتح علی شاہ

ہمارے بہت سے مسیحی بھائی اور بہنیں یوحنا اصطباغی کے بارے میں عموماً اس غلط فہمی کا شکار رہے ہیں کہ یوحنا، یسوع مسیح کے لئے راستہ ہموار کرنے آئے تھے، انہیں خدا نے اس لئے بھیجا تھا کہ وہ یسوع مسیح کے لئے ایک پلیٹ فام بنائیں۔

آئیے بائبل کی ان آیات کا مطالعہ کریں جن میں یوحنا اصطباغی کے بیانات اور آنے والے کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

اور یوحنا وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اسکے جوتوں کا تسمہ کھولوں۔ میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ لیکن وہ تمہیں روح القدس میں بپتسمہ دے گا۔ یوحنا 8: 7-1  
میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے قوی تر ہے۔ کہ میں اسکی جوتیاں اٹھانے کے بھی لائق نہیں ہوں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ متی 12: 3-11

اور (یوحنا) وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اسکی جوتیوں کا تسمہ کھولوں۔ میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ لیکن وہ تمہیں روح القدس میں بپتسمہ دیگا۔ مرقس 8: 7-1

تو یوحنا نے جواب میں ان سے کہا۔ کہ میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں مگر مجھ سے ایک قوی تر آنے والا ہے جسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ لوقا 3: 16



مندرجہ بالا آیات میں یوحنا اصطباغی کسی کے آنے کا ذکر کر رہے ہیں، جن کے ہاتھوں دنیا میں آسمانی بادشاہی قائم ہونی تھی۔ اگر ہم یوحنا کے بیانات کو پڑھیں تو اس میں آنے والے کے بارے میں اشارات دیئے گئے ہیں جن کی بدولت ہم آنے والے کو پہچان سکتے ہیں۔

وہ نشانیاں یہ ہیں

۱۔ وہ یوحنا کے بعد آئیگا

۲۔ وہ یوحنا سے زیادہ عظیم اور زور آور ہوگا

۳۔ وہ آگ اور روح القدس سے بہتسمہ دیگا

آئیے جائزہ لیں کہ کیا یہ نشانیاں یسوع مسیح پر پوری ہوتی ہیں؟

## وہ یوحنا کے بعد آئیگا

مسیحی عقائد کے مطابق خدا نے یوحنا اصطباغی کو دنیا میں یسوع مسیح کے لئے راستہ بنانے کے لئے بھیجا تھا تاکہ جب یسوع آئے تو پہلے سے ہے لوگ منتظر ہوں اور انہیں یسوع کو پہچاننے میں کوئی دقت نہ ہو۔ لیکن اسکے برعکس یوحنا اور یسوع کا زمانہ ایک ہی تھا دونوں کے مابین صرف ۶ ماہ کا فاصلہ تھا اور یوحنا یسوع کے آجانے کے بعد بھی لوگوں کو خبردار کرتے رہے کہ میرے بعد جو آنے والا ہے وہ بہت طاقتور ہے وغیرہ

اگر یوحنا یسوع کے بارے میں ہی اعلان کر رہے تھے تو یسوع کے بعد ان کا اعلان کچھ یوں ہوتا، اے لوگو! آنے والا آچکا ہے، مینے انکے آنے سے قبل ہے تمہیں بتا دیا تھا، سوان پر ایمان لے آؤ۔ اور اپنے شاگردوں سے کہتے ہمیں جن کا انتظار تھا وہ ہمارے بچہ آچکا ہے، اب ہمیں مزید کسی کا انتظار نہیں۔

لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا یوحنا اسکے باوجود بھی اعلان کرتے رہے گویا کہ انکے اعلان کا مطلب یسوع سے نہیں بلکہ کسی اور سے تھا مگر بعد میں انجیل کے نسخے لکھنے والوں نے گمان کیا کہ یوحنا یسوع کے بارے میں اعلان کر رہے تھے۔

## وہ یوحنا سے زیادہ عظیم اور زور آور ہوگا

یوحنا دوسری نشانی بتاتے ہیں کہ وہ آنے والا اتنا عظیم ہے کہ میں جھک کر اسکے جوتوں کا تمہ بھی کھولنے کے لائق نہیں ہوں، مطلب کہ وہ اتنا عظیم ہوگا کہ میری حیثیت تو اسکے جوتوں کے تمہ کھولنے کی بھی نہیں۔ یوں سمجھئے کہ آنے والا یوحنا سے کئی گنا عظیم ہوگا

## یوحنا یسوع سے عظیم تھے

یسوع نے کہا

میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں سے یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔ ﴿متی 11: 11﴾

یسوع کے بیان کا پہلا حصہ میں تم سے سچ کہتا ہوں ہر قسم کے انکار کو رد کر دیتا ہے، کہ کہیں آنے والی نسلیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ یسوع یوحنا کی عزت افزائی کے لئے کہہ رہے تھے، بلکہ یہ الفاظ کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، پھر آپ آگے بتاتے ہیں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں سے یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔ یہ جملہ کوئی عزت افزائی یا فلسفہ کے طور پر نہیں بولا گیا بلکہ یہ اک سچائی تھی جو یسوع نے حاضرین کو دکھائی، اور پہلا جملہ اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے تھا، نہیں تو یسوع مسیح جیسی عظیم شخصیت کے بارے میں کوئی یہ گمان بھی کیسے کر سکتا تھا کہ وہ جھوٹ بول سکتے ہیں۔ جو انکو یہ کہنا پڑا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ (معاذ اللہ)

اس بیان کے دوسرے حصہ میں آپ فرماتے ہیں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں، اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ عورتوں کے علاوہ مرد بھی بچے پیدا کر سکتے ہیں، بلکہ اس اشارے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔ کسی انسان کی پیدائش خواہ وہ لڑکا ہو یا

لڑکی اسکی پیدائش ایک مرد اور ایک عورت کے ملن سے ہی ہوتی ہے، مطلب کہ جو کوئی بھی پیدا ہوتا ہے وہ براہ راست مرد و عورت سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کہ ہر انسان عورت کے ساتھ مرد سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

لیکن واحد یسوع ایسے تھے کہ جن کی پیدائش صرف عورت سے ہی تھی انکی پیدائش میں کوئی مرد شریک نہیں تھا۔ یہ آپکا ایک معجزہ تھا ﴿جسکا ذکر قرآن اور بائبل میں موجود ہے﴾ اب اس فرق کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ یسوع مسیح کے بیان میں دیئے گئے اشاروں کو سمجھیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں (عورتوں سے پیدا ہونے والی شرط کے مطابق یسوع بھی اس میں شامل ہو گئے) ان میں یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔

## وہ آگ اور روح القدس سے پیتسمہ دیگا

1۔ یوحنا اصطباغی اہل یہود کو پانی سے غسل دیکر انہیں گناہوں سے پاک کرتے تھے۔ انکے اس عمل کو پیتسمہ ﴿اصطباغ﴾ کہتے ہیں۔

یوحنا نے اعلان کرتے ہوئے آنے والے کے متعلق دوسری نشانی یہ بتائی کہ میں تمہیں پانی سے پیتسمہ دیا لیکن وہ تمہیں روح القدس سے پیتسمہ دیگا۔ (مرقس 1:8) وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے پیتسمہ دیگا (متی 3:12) یہاں آنے والے کی تیسری نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ تمہیں روح القدس اور آگ کے ذریعہ پیتسمہ دیگا، گزشتہ دو نشانیوں کی طرح یہ نشانی بھی یسوع پر پوری نہیں ہوئی، مسیحی کتب مقدسہ کے مطابق یسوع نے کبھی کسی کو پیتسمہ نہیں دیا۔

اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطباغ دیتے تھے۔ (یوحنا 4:2)

تیسری نشانی پر پورا اترنے کے لئے امیدوار کو چاہئے تھا کہ وہ روح القدس اور آگ سے پیتسمہ دیتا مگر ایسا نہیں ہوا بجائے اسکے کہ یسوع آپ پیتسمہ دیتے لیکن اسکے شاگرد پیتسمہ دیتے تھے وہ بھی کوئی روح القدس اور آگ سے نہیں بلکہ پانی سے، جیسا کہ آج بھی مسیحی عقائد کے مطابق کیا جاتا ہے۔

2۔ بیتسمہ گناہوں سے پاک ہونے کے لئے لیا جاتا تھا۔

میں تو تمہیں توبہ کے لئے بیتسمہ دیتا ہوں (متی 3:11) مطلب کہ آپنے جو گناہ کیئے انکا اقرار کر کے بیتسمہ پائیے تاکہ آپکے گناہ مٹ جائیں اور آپ پاک ہو جائیں۔

تب یروشلیم اور سارایہودیہ اور اردن کے آس پاس کا سارا علاقہ اس (یوحنا) کے پاس نکل کر آتے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے اور دریاء اردن میں اس سے بیتسمہ پاتے تھے (متی 3:5)

اگر بیتسمہ توبہ اور گناہوں کی بخشش کے لئے ہے تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ آنے والا بیتسمہ کے ذریعہ لوگوں کے گناہ مٹائیگا، ناکہ گناہ اٹھا کر مصلوب ہوگا۔

● گناہ مٹا دینا۔ اور

● گناہ اٹھانا ﴿اپنے سر لینا﴾

یہ دونوں الگ باتیں ہیں، مثلاً آپکے سامنے ایک مجرم کو پیش کیا جائے اور اسکا گناہ ثابت ہو چکا ہو، اب یا تو آپ اسکا گناہ معاف کر دیں اور اسے سزا سے بچالیں یا اس کے گناہ کو اپنے سر لے لیں اور خود کو سزا کے لئے پیش کریں۔ ذرا غور کریں یہ دونوں فیصلے ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں، آنے والے کی نشانی یہ نہیں کہ وہ گناہ اٹھا کر سزا کے لئے تیار ہو جائے، بلکہ آنے والے کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگوں کو بیتسمہ کے ذریعہ پاک کر دے تاکہ انکے گناہ ختم ہو جائیں۔

اس نشانی کے برعکس یسوع نے لوگوں کے گناہ بیتسمہ کے ذریعہ ختم نہیں کیئے بلکہ اپنے سر لیکر مصلوب ہو گئے

3۔ بیتسمہ دینے والا ہوگا۔ لینے والا نہیں

تب یسوع جلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اس سے بیتسمہ پائے (متی 3:13)

آنے والا روح القدس اور آگ سے بیتسمہ دینے والا ہوگا لینے والا نہیں۔

لیکن یسوع نے ..... پتسمہ لیا۔۔۔ کبھی۔۔۔ دیا نہیں

پتسمہ لیا	کبھی	دیا نہیں
تب یسوع جلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اس سے پتسمہ پائے (متی 3:13)	اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطبارغ دیتے تھے۔ (یوحنا 2:4)	

## دوامیدوار

آئیے اب ہم یسوع مسیح کے ساتھ ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اس پیشگوئی کو سمجھنے کی کوشش کریں

وہ یوحنا کے بعد آئیں گے۔

ماضی	حال	مستقبل
جو آیا تھا	جو آیا ہے	جو آتا ہے
ابراہم۔ موسیٰ۔ ہارون۔	یسوع مسیح	حضرت محمد ﷺ
اور وہ تمام انبیاء جو یوحنا سے پہلے گزرے		

ابراہام۔ داؤد۔ سلیمان۔ وغیرہ
یوحنا سے پہلے آنے والے
یوحنا اصطباغی۔۔ اور۔۔ یسوع مسیح
کا زمانہ
یوحنا کے بعد آنے والے
حضرت محمد ﷺ

یوحنا سے زیادہ عظیم

یسوع مسیح کے مطابق اب تک جتنے بھی پیدا ہوئے یوحنا اصطباغی سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ انکا یہ بیان صرف ماضی اور حال کے لئے تھا، مستقبل کے لئے نہیں، مستقبل کے لئے وہ اپنے شاگردوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں اور اب میں تم سے اسکے ہونے سے پیشتر کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ۔ اب سے میں تم سے بہت باتیں نہ کروں گا۔ کیوں کہ دنیا کا سردار آتا ہے اور اسکا مجھ میں کچھ نہیں۔ ﴿یوحنا 31-14:29﴾

یسوع نے آنے والے کو دنیا کا سردار قرار دیا، جب کہ خود یسوع کے لئے بائبل کا کہنا ہے کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ تھا۔

اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا، اس میں لکھا تھا یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ ﴿یوحنا 19:20﴾

مندرجہ بالا تحقیق کے مطابق آنے والے سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں، لہذا یسوع مسیح حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہی بات کر رہے تھے کہ دنیا کا سردار آتا ہے۔



یوحنا اصطباغی	عورتوں سے پیدا ہونے والوں سے بڑا۔ یسوع کے زمانے تک
یسوع مسیح	یہودیوں کا بادشاہ
حضرت محمد ﷺ	دنیا کا سردار

وہ روح القدس اور آگ سے پستیمہ دیگا

یسوع مسیح پستیمہ نہیں دیتے تھے۔ نا تو آگ سے نہ ہی روح القدس سے

اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطباغ دیتے تھے۔ (یوحنا 2:4)

حضرت محمد ﷺ کے وقت میں مکہ میں رہنے والے بت پرست تھے اور وہ خدا۔ آخرت۔ انبیاء میں سے کسی بھی بات کے قائل نہ تھے، موجودہ کعبہ جہاں مسلمان دنیا بھر سے عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اس وقت وہ کفر و شرک کا مرکز تھا جہاں 360 بت رکھے ہوئے تھے، اور اہل مکہ انکی پرستش میں مگن تھے۔

جب اللہ پاک نے حضرت محمد ﷺ کو نبوت سے سرفراز کیا، اور آپ ﷺ نے لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچانا شروع کیا تو اہل مکہ انکی مخالفت میں اس قدر سخت ثابت ہوئے کہ انکی جان کے پیاسے ہو گئے اور کوئی بھی انکی بات سن نے کو تیار نہ تھا، سوائے چند لوگوں کے جو آپ پر ایمان لائے تھے۔

در حقیقت وہ کلام جو اللہ تبارک و تعالیٰ نے روح القدس ﷻ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے آپ ﷺ پر نازل فرمایا تھا وہ اس قدر با اثر تھا کہ سننے والوں کو خود پر کوئی اختیار ہی نہ رہتا تھا۔ جیسا کہ ایک بار حضرت محمد ﷺ حرم پاک تشریف لے گئے وہاں اہل قریش کا بہت بڑا مجموعہ تھا انکے سردار اور بڑے بڑے لوگ جمع تھے۔ آپ ﷺ نے وہاں سورہ نجم کی تلاوت شروع کر دی ﷻ جو

کلام آپ پر نازل ہوتا تھا۔ اس کے مجموعہ کو قرآن کہتے ہیں جس میں چھوٹی بڑی 114 سورتیں ہیں اور سورہ نجم بھی ان میں سے ایک ہے ﴿

ایک ایسا کلام جو اس سے قبل انہوں نے کبھی نہیں سنا تھا، جو نبی آپ نے انکے سامنے پیش کیا تو انکو خود پر کوئی اختیار نہ رہا وہ اس کلام کی دلکشی اور عظمت میں محو ہو گئے، آپ ﷺ تلاوت کرتے ہوئے جب اللہ کے اس حکم پر پہنچے

**فاسجدو لله واعبدو** (اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اسکی عبادت کرو)

تو ایک ایسی قوم جو خدا کو کبھی ماننی ہی نہ تھی بلکہ وہ توبت پرستی ہی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ اس حکم کے سنتے ہی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ساتھ سجدہ میں گر پڑے۔ ﴿الر حیق المختوم صفحہ 133﴾

گویا کہ آپ ﷺ روح القدس کے ذریعہ انہیں پیغمبر دے رہے تھے۔ اور آپ کے مقدس کلام کے ذریعے پیغمبر دینے کے کیئے واقعات ہیں۔ اور اس کلام کی برکت سے لوگ گناہ کا راستہ چھوڑ کر انبیاء کا راستہ اپنالیتے تھے

نسانی	یسوع مسیح	حضرت محمد ﷺ
وہ یوحنا کے بعد آئیگا	یوحنا کے ساتھ تھے	یوحنا کے بعد آئے
وہ یوحنا سے عظیم ہوگا	یہودیوں کا بادشاہ	دنیا کا سردار
وہ پیغمبر دیاگا	پیغمبر نہیں دیتے تھے	پیغمبر دیا

اس تحقیق کو پڑھنے کے باوجود بھی اگر آپ کے دل میں کوئی شبہ باقی ہو کہ خدا نے جو آپ سے وعدہ کیا تھا جسکی بشارت یوحنا اصطباغی کے ہاتھوں آپ کو دی گئی تھی وہ یسوع ہی تھے تو ذرا غور ہو۔ کہ یسوع اپنی ملاقات میں اپنے شاگردوں سے کیا کہتے ہیں؟

کیونکہ یوحنا نے تو پانی کا بیسہمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں بعد روح القدس کا بیسہمہ پاؤ گے۔ (رسولوں کے اعمال 1:5)

اس ملاقات کے بعد یسوع آسمان پر اٹھالیے گئے یہ انکی اپنے شاگردوں سے آخری ملاقات تھی۔

اور آخری وصیت بھی۔

Written by **Mir Fateh Ali Shah**

<http://mirfatehalishah.wordpress.com>

The End